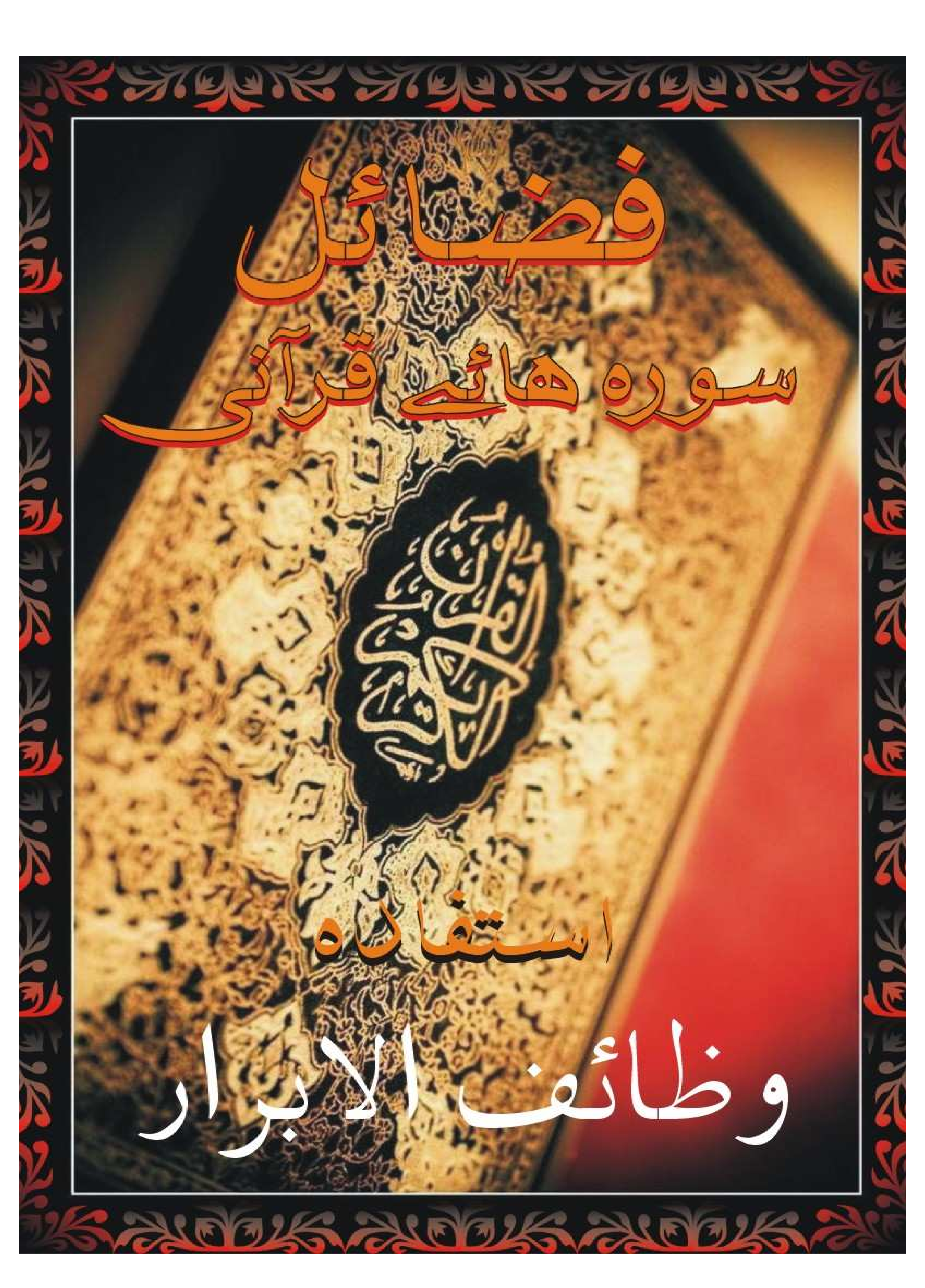

فضائل
سورہ ھائے قرآنی
استفادہ
وظائف الابرار

... فہرست ...

......فضائل تلاوتِ قرآن......

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ قرآن پاک کے ہر حرف کی تلاوت کے بدلے میں دس نیکیاں ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے مثال دے کر وضاحت فرمائی کہ "الم" تین حرف ہیں اور اس کے بدلے میں تیس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ! "جب میں چاہتاہوں کہ اللہ تعالیٰ سے باتیں کروں تو میں نماز پڑھتا ہوں اور جب چاہتاہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے باتیں کرے تو میں قرآن پڑھتاہوں"۔

ہر مسلمان کے اوپر یہ لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی باتیں سنے، اُن کو سمجھے اور اُن پر عمل کرے۔ جبکہ ہم میں سے اکثر لوگ اس سعادت سے محروم ہیں۔ لیکن اگر ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بیٹھ کر صرف اُس کی باتیں سنیں تو اس کی بھی کچھ کم فضیلت نہیں۔ اسی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ کتاب تخلیق کی ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ جب بھی آپ اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضری دیں اُس کی باتیں سنیں اور اُس کے بعد اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجتیں پیش کریں تو مجھ حقیر کو بھی یاد رکھیئے گا۔ خداوند متعال میری اور آپ سب کی توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے۔ اٰمین

اس کتاب کی عبارت کو شروع سے آخر تک حرف بحرف بغور پڑھا گیاہے اور تصدیق کی جاتی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔ لیکن کیونکہ یہ کمپیوٹر پر تیار کی گئی ہے اس لئے امکان ہوتا ہے کہ کوئی بھی بٹن اچانک غلطی سے دب جانے سے تحریر درست نہ رہے۔ لہٰذا آپ سے گزارش ہے اگر اس میں آپ کو کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی اس ای میل پر آگاہ کر دیں تا کہ اس کو دور کر دیا جائے۔ شکریہ

اقتداء عسکری

iaskary@yahoo.com

......اسناد سورہ الحمد......

اس سورہ مبارکہ میں موت کے سوا ہر بیماری کی شفاء موجود ہے۔ روایات میں ہے کہ اگر اس سورہ کو پڑھ کر مردہ پر دم کیا جائے تو عجب نہیں کہ وہ اُٹھ کر کھڑا ہو جائے۔ نماز کی ہر رکعت میں دو سورتیں پڑھی جاتی ہیں۔ دوسری سورۃ کوئی بھی ہو سکتی ہے لیکن پہلی سورۃ ہر حال میں سورۃ الحمد ہی ہوتی ہے۔

قرآن پاک آہستہ آہستہ دھیان سے پڑھنا چاہیے۔ جلدی جلدی پڑھنے سے قرآن پاک کا تلفظ غلط ہو جاتا ہے اور اس کے معانی بدل جاتے ہیں۔ سورہ الحمد میں سات مقامات ایسے ہیں جہاں پر غلطی کا امکان بہت زیادہ ہے۔

ایاتھا ۷	سُورَةُ الْفَاتِحَة مَكية	رکوعاھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ‏ ۱ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ‏ ۲ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ‏ ۳ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ
اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ‏ ۴ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ‏ ۵ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬
غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۷

......﴿اسناد سورۃ یٰس﴾......

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورہ یٰسین ہے۔ جو شخص دن میں اس سورہ کی تلاوت کرے اُس روز خدا کی امان میں رہے گا۔ اگر شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے اُس پر مقرر کرے گا کہ اس کے واسطے مرنے کے وقت تک استغفار کریں، اور بعد میں اس کے جنازے کے ہمراہ استغفار کرتے ہوئے جائیں، قبر میں ہمراہ رہیں، قیامت تک عبادت الٰہی میں مشغول رہیں اور ثواب اس کا اُس بندے کو بخشیں، اُس کی قبر کو کشادہ کریں جہاں تک کہ نگاہ پہنچتی ہے۔ ہمیشہ اس کی قبر سے نور طالع ہو جو آسمان تک پہنچے جس وقت وہ اپنی قبر سے اُٹھے تو فرشتے اس کے ہمراہ ہوں، جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں، ہر نعمت کی اُسے خوش خبری دیں حتیٰ کہ صراط و میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچادین جن کی رفاقت اُس کو میسّر آئے بعد اُس کے خطاب رب العزت اُس کو یہ پہنچے کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ شفاعت تیری لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کر کہ تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کروں۔ پس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور جو کچھ وہ طلب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا۔ ہر گز اس کا حساب نہ کرے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہو گا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے سبحان اللہ اس بندے سے کوئی چھوٹا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص قربۃً الی اللہ اس سورہ کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہو گا۔ اور دوسری روایت میں وارد ہے کہ بائیس ۲۲ قرآن کے ختم کا ثواب اُس کو ملے گا۔ اگر بیمار کے سرہانے اس سورہ کو پڑھیں تو ہر حرف کے بدلے دس فرشتے اُس کے پاس حاضر ہوں اور اس کے لئے بخشش چاہیں حتیٰ کہ اگر روح بھی اس کی قبض ہو اُس کے جنازے کے ہمراہ جائیں اور اس پر نماز پڑھیں اور درود بھیجیں یہاں تک کہ اُس کو دفن

کیا جائے پھر عذاب سے اُس کی حفاظت کریں اور جو بیمار مرتے وقت اس سورہ کو پڑھے یا اور کوئی شخص اُس کے پاس پڑھے رضوان داروغہ ءِ بہشت شراب حوض کوثر سے لیکر آئے وہ اُسے نوش کرے اور اُسے بہشت کی خوشخبری دے اور شراب خوشگوار بہشت سے سیر اب ہو کر مرے اور سیر اب ہو کر قبر سے اُٹھے بلکہ سیر اب ہی بہشت میں جائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس سورہ کو معمّہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ اسے پڑھنے والے اور سننے والے کو دنیا و آخرت کی بہتری علی العموم حاصل ہوتی ہے۔ اور اس کو دافع بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے سے بلائیں دنیاوآخرت کی دفع کرتی ہے اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں دنیا و آخرت کی بر لاتی ہے جو شخص اس کو ایک بار پڑھے اسے بیس ۲۰ حج کا ثواب ہو تا ہے اور جو کوئی شخص اُسے سنے اُسے ثواب مثل اُس شخص کے ہو تا ہے جس نے ہزار دینار سونے کے راہ خدا میں دیے ہوں۔ اور جو شخص اُسے لکھے اور دھو کر پیئے تو ہزار شفائیں اور ہزار نور اور ہزار برکت اور ہزار رحمت اس کے بطن میں داخل ہوں اور تمام جسمانی بیماریاں دفع ہوں۔ اور نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اُس کو قبروں پر تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے تو وہاں کے مُردوں کا عذاب دور ہو جائے اور بحساب اُن لوگوں کے جو ان قبروں میں دفن ہوں اُسے بھی حسنات حاصل ہوں

ایاتها ۸۳	سورة یٰسٓ مکیة	رکوعاتها ۸۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤
تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ
الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ
اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا
الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝١٥ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٦ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ۝١٧ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٨ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٠ اتَّبِعُوْا مَنْ
لَّا يَسْــَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٢١ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٢

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا
يُنۡقِذُوۡنِ ۝٢٣ اِنِّىۡۤ اِذًا لَّفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝٢٤ اِنِّىۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ۝٢٥ قِيۡلَ ادۡخُلِ
الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِىۡ يَعۡلَمُوۡنَ ۝٢٦ بِمَا غَفَرَ لِىۡ رَبِّىۡ وَجَعَلَنِىۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ۝٢٧ وَمَاۤ
اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ۝٢٨ اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا
صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ۝٢٩ يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا
كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝٣٠ اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ لَا
يَرۡجِعُوۡنَ ۝٣١ وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ۝٣٢ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۖۚ
اَحۡيَيۡنٰهَا وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ ۝٣٣ وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ
وَّاَعۡنَابٍ وَّفَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ۝٣٤ لِيَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتۡهُ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ اَفَلَا
يَشۡكُرُوۡنَ ۝٣٥ سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ
وَمِمَّا لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝٣٦ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيۡلُ ۖۚ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ۝٣٧
وَالشَّمۡسُ تَجۡرِىۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ۝٣٨ وَالۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ
مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِيۡمِ ۝٣٩ لَا الشَّمۡسُ يَنۡۢبَغِىۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَلَا
الَّيۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ۝٤٠ وَاٰيَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُمۡ فِى
الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۝٤١ وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا يَرۡكَبُوۡنَ ۝٤٢ وَاِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا
صَرِيۡخَ لَهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَ ۝٤٣ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ۝٤٤ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ
اتَّقُوۡا مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۝٤٥ وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ

اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا
يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ
﴿٥٥﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا
يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ ج سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ ۙ وَّاَنِ
اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ
﴿٦٧﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا
لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ
﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ
لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا
وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ
مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ
مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ
﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

......﴿اسناد سورة فتح﴾......

اس سورہ مبارکہ کے فضائل بے شمار ہیں، مخبر صادق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی جان و مال عورتوں اور لونڈیوں کی حفاظت چاہتا ہے وہ اس سورہ مبارکہ کو پڑھے، اور جو شخص ہمیشہ اس سورہ کو پڑھتا رہے گا روز محشر اُسے ایک آواز آئے گی کہ اے بندے تو میرے خالص بندوں میں سے ہے اور فرشتوں کو حکم ہو گا کہ اس کو میرے خاص بندوں میں شامل کر دو۔ اور بہشت کی نعمتوں اور شراب طہور سے اس کو سیراب کرو۔

ایاتها ۲۹	سُورَةُ الْفَتْحِ مدنية	رکوعاتها ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۙ ﴿۱﴾ لِّيَغۡفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ
نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ وَيَهۡدِيَكَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۙ ﴿۲﴾ وَّيَنۡصُرَكَ اللّٰهُ نَصۡرًا عَزِيۡزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِىۡۤ
اَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِيۡمَانًا مَّعَ اِيۡمَانِهِمۡ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ ﴿۴﴾ لِّيُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا وَيُكَفِّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ
فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۙ ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ وَالۡمُشۡرِكٰتِ الظَّآنِّيۡنَ
بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوۡءِ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَلَعَنَهُمۡ وَاَعَدَّ لَهُمۡ
جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا
﴿۷﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ ﴿۸﴾ لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَتُعَزِّرُوۡهُ وَ
تُوَقِّرُوۡهُ ؕ وَتُسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُبَايِعُوۡنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوۡنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ
اللّٰهِ فَوۡقَ اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ فَمَنۡ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنۡكُثُ عَلٰى نَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَوۡفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيۡهُ اللّٰهَ
فَسَيُؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۰﴾ سَيَقُوۡلُ لَكَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا
وَاَهۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَلۡسِنَتِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ لَكُمۡ
مِّنَ اللّٰهِ شَيۡئًا اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ نَفۡعًا ؕ بَلۡ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا

﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ
قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا ۢبُوْرًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى
مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا
قَلِيْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ
تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا
تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ
يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ
فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ
مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ
اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ
اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ
ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ كَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ عَنۡهُمۡ بِبَطۡنِ مَكَّةَ مِنۡۢ
بَعۡدِ اَنۡ اَظۡفَرَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
وَصَدُّوۡكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ وَالۡهَدۡىَ مَعۡكُوۡفًا اَنۡ يَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوۡلَا رِجَالٌ
مُّؤۡمِنُوۡنَ وَنِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ اَنۡ تَطَئُوۡهُمۡ فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيۡرِ
عِلۡمٍ ۚ لِيُدۡخِلَ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ لَوۡ تَزَيَّلُوۡا لَعَذَّبۡنَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابًا
اَلِيۡمًا ﴿۲۵﴾ اِذۡ جَعَلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ
سَكِيۡنَتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ التَّقۡوٰى وَكَانُوۡۤا اَحَقَّ بِهَا
وَاَهۡلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوۡلَهُ الرُّءۡيَا بِالۡحَـقِّ ۚ لَتَدۡخُلُنَّ
الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ ۙ مُحَلِّقِيۡنَ رُءُوۡسَكُمۡ وَمُقَصِّرِيۡنَ ۙ لَا تَخَافُوۡنَ ؕ
فَعَلِمَ مَا لَمۡ تَعۡلَمُوۡا فَجَعَلَ مِنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ
بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ
اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الۡكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيۡنَهُمۡ تَرٰهُمۡ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبۡتَغُوۡنَ
فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانًا ؗ سِيۡمَاهُمۡ فِىۡ وُجُوۡهِهِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمۡ فِى
التَّوۡرٰٮةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمۡ فِى الۡاِنۡجِيۡلِ ۛۚ كَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰى
عَلٰى سُوۡقِهٖ يُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيۡظَ بِهِمُ الۡكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّاَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۲۹﴾

......﴿اسناد سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن﴾......

امام موسٰی کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے واسطے ایک عروس ہے اور قرآن کریم کی عروس سورہ رحمٰن ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورۃ رحمٰن کا پڑھنا ترک مت کرو کہ یہ سورۃ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتی ہے اور قیامت کے روز یہ سورۃ اپنے پروردگار کے روبرو خوبصورت آدمی کی شکل میں ہو کر آئے گی اور جو مقام کہ زیادہ قریب ہے وہاں کھڑی ہو گی اور کہتے ہیں کہ کسی کو ایسا مرتبہ حاصل نہ ہوا کہ وہاں کھڑا ہو، پس خدائے تعالٰی خطاب کرے گا کہ اے سورۃ کون کون آدمی دنیا میں ہمیشہ تیری تلاوت کرتا تھا اور وہ سورۃ کہے گی کہ فلاں فلاں، خدائے تعالٰی ان لوگوں کے چہروں کو روشن اور نورانی کرے گا اور کہے گا کہ جس کو تم دوست رکھتے ہو اُس کی شفاعت کرو، پس جس کو چاہیں گے شفاعت کریں گے اور جس کے وہ شفیع ہوں گے اس کو خدا فرمائے گا میرے بہشت میں ساکن ہو کہ جو کچھ تیری آرزو اور خواہش ہے وہ سب وہاں موجود ہے

رکوعاتھا ۳	سُورۃ الرحمٰن مَدنِیۃ	ایاتھا ۷۸

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَہُ الۡبَیَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ
بِحُسۡبَانٍ ۪﴿۵﴾ وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ یَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَ السَّمَآءَ رَفَعَہَا وَ وَضَعَ الۡمِیۡزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا
تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ ﴿۸﴾ وَ اَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ﴿۹﴾ وَ الۡاَرۡضَ
وَضَعَہَا لِلۡاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِیۡہَا فَاکِہَۃٌ ۪ۙ وَّ النَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَکۡمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَ الۡحَبُّ ذُو الۡعَصۡفِ وَ

الرَّيۡحَانُ ۚ﴿۱۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ کَالۡفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾
وَخَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ ۚ﴿۱۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الۡمَشۡرِقَیۡنِ
وَرَبُّ الۡمَغۡرِبَیۡنِ ۚ﴿۱۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ یَلۡتَقِیٰنِ ۙ﴿۱۹﴾ بَیۡنَہُمَا
بَرۡزَخٌ لَّا یَبۡغِیٰنِ ۚ﴿۲۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ یَخۡرُجُ مِنۡہُمَا اللُّؤۡلُؤُ وَالۡمَرۡجَانُ ۚ﴿۲۲﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَہُ الۡجَوَارِ الۡمُنۡشَئٰتُ فِی الۡبَحۡرِ کَالۡاَعۡلَامِ ۚ﴿۲۴﴾ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ کُلُّ مَنۡ عَلَیۡہَا فَانٍ ۚۖ﴿۲۶﴾ وَّیَبۡقٰی وَجۡہُ رَبِّکَ ذُو الۡجَلٰلِ وَالۡاِکۡرَامِ
ۚ﴿۲۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ یَسۡـَٔلُہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ کُلَّ یَوۡمٍ ہُوَ فِیۡ
شَاۡنٍ ۚ﴿۲۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفۡرُغُ لَکُمۡ اَیُّہَ الثَّقَلٰنِ ۚ﴿۳۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرۡسَلُ عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ۬ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتۡ وَرۡدَۃً کَالدِّہَانِ ۚ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یُسۡـَٔلُ عَنۡ ذَنۡۢبِہٖۤ اِنۡسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ یُعۡرَفُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ بِسِیۡمٰہُمۡ فَیُؤۡخَذُ بِالنَّوَاصِیۡ وَالۡاَقۡدَامِ ۚ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ ہٰذِہٖ جَہَنَّمُ الَّتِیۡ یُکَذِّبُ بِہَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿ۘ۴۳﴾ یَطُوۡفُوۡنَ بَیۡنَہَا وَبَیۡنَ
حَمِیۡمٍ اٰنٍ ۚ﴿۴۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتٰنِ ۚ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿ۙ۴۷﴾ ذَوَاتَاۤ اَفۡنَانٍ ۚ﴿۴۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیۡہِمَا عَیۡنٰنِ

تَجْرِيٰنِ ۚ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۚ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ
ۚ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَآنٌّ ۚ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۚ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ﴿۶۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ۚ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ
خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ۚ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۧ﴿۷۸﴾

......﴿اسناد سُورَۃ وَاقِعَہ﴾......

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب سورۃ واقعہ سونے سے پہلے پڑھے تو جس وقت حق تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہو گا۔ اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورۃ پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کو اپنا دوست گردانے گا اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی دوستی ڈال دے گا اور وہ ہرگز فقیری کو نہ دیکھے گا اور نہ محتاج ہو گا اور دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور اُس کا شمار حضرت امیر المؤمنین کے رفقاء میں ہو گا اور حضرت عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے کہ "میں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورۃ کو پڑھے ہرگز فقیر و محتاج نہ ہو گا۔ خداوند عالم وسعت رزق اس کو عطا فرمائے گا"۔ سورۃ واقعہ شب شنبہ کو شروع کرنا چاہیے اور ہر شب میں تین مرتبہ پڑھے اور شب جمعہ کو آٹھ مرتبہ پڑھے، پانچ ہفتہ اس طرح مداومت کرے اور قبل شروع سورۃ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا مِنْ غَیْرِ کَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ مِنْ غَیْرِ رَدٍّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فَضِیْحَتَیِ الْفَقْرِ وَالدَّیْنِ وَادْفَعْ عَنِّیْ ھٰذَیْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَیْنِ السِّبْطَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ ہ

ایاتھا ۹۶	سُورۃُ الواقعة مَکیة	رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ① لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ② خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ③ اِذَا رُجَّتِ
الْاَرْضُ رَجًّا ④ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ⑤ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ⑥ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا
ثَلٰثَةً ⑦ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ⑧ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْمَشْـَٔمَةِ ⑨ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ⑩ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ⑪ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ⑫ ثُلَّةٌ

مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝١٣ وَقَلِيۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕيۡنَ عَلَيۡهَا
مُتَقٰبِلِيۡنَ ۝١٦ يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۝١٧ بِاَكۡوَابٍ وَّاَبَارِيۡقَ ۙ وَكَاۡسٍ مِّنۡ
مَّعِيۡنٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوۡنَ عَنۡهَا وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ ۝١٩ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوۡنَ ۝٢٠ وَلَحۡمِ طَيۡرٍ
مِّمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ۝٢١ وَحُوۡرٌ عِيۡنٌ ۝٢٢ كَاَمۡثَالِ اللُّؤۡلُؤِ الۡمَكۡنُوۡنِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ
۝٢٤ لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا وَّلَا تَاۡثِيۡمًا ۝٢٥ اِلَّا قِيۡلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦ وَاَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ۙ مَاۤ
اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ۝٢٧ فِىۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ۝٢٨ وَّطَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ۝٢٩ وَّظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ۝٣٠ وَّمَآءٍ
مَّسۡكُوۡبٍ ۝٣١ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ ۝٣٢ لَّا مَقۡطُوۡعَةٍ وَّلَا مَمۡنُوۡعَةٍ ۝٣٣ وَّفُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَةٍ ۝٣٤
اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰهُنَّ اِنۡشَآءً ۝٣٥ فَجَعَلۡنٰهُنَّ اَبۡكَارًا ۝٣٦ عُرُبًا اَتۡرَابًا ۝٣٧ لِّاَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ۝٣٨ ثُلَّةٌ
مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝٣٩ وَثُلَّةٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ۝٤٠ وَاَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۝٤١ فِىۡ
سَمُوۡمٍ وَّحَمِيۡمٍ ۝٤٢ وَّظِلٍّ مِّنۡ يَّحۡمُوۡمٍ ۝٤٣ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيۡمٍ ۝٤٤ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ
مُتۡرَفِيۡنَ ۝٤٥ وَكَانُوۡا يُصِرُّوۡنَ عَلَى الۡحِنۡثِ الۡعَظِيۡمِ ۝٤٦ وَكَانُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ اَئِذَا مِتۡنَا
وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ۝٤٧ اَوَاٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ۝٤٨ قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِيۡنَ
وَالۡاٰخِرِيۡنَ ۝٤٩ لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ ۙ اِلٰى مِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۝٥٠ ثُمَّ اِنَّكُمۡ اَيُّهَا الضَّآلُّوۡنَ
الۡمُكَذِّبُوۡنَ ۝٥١ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡ شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ ۝٥٢ فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ۝٥٣ فَشٰرِبُوۡنَ
عَلَيۡهِ مِنَ الۡحَمِيۡمِ ۝٥٤ فَشٰرِبُوۡنَ شُرۡبَ الۡهِيۡمِ ۝٥٥ هٰذَا نُزُلُهُمۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ ۝٥٦ نَحۡنُ
خَلَقۡنٰكُمۡ فَلَوۡلَا تُصَدِّقُوۡنَ ۝٥٧ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تُمۡنُوۡنَ ۝٥٨ ءَاَنۡتُمۡ تَخۡلُقُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ
الۡخٰلِقُوۡنَ ۝٥٩ نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَيۡنَكُمُ الۡمَوۡتَ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِيۡنَ ۝٦٠ عَلٰٓى اَنۡ نُّبَدِّلَ
اَمۡثَالَكُمۡ وَنُنۡشِئَكُمۡ فِىۡ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝٦١ وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ النَّشۡاَةَ الۡاُوۡلٰى فَلَوۡلَا

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ
نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ
عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ
اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ
اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾
تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ۬
وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ
﴿۹۱﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

......﴾اسناد سُورَۃ مُلک﴿......

حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے گا قیامت کے روز نجات پائے گا اور ملائکہ کے پروں پر اُڑے گا اور حُسن میں اُس کا منہ یوسفؑ نبی کے حُسن کی مانند ہو گا۔ اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورۃ ملک سورہءِ مانعہ ہے، اس واسطے کہ منع کرتی ہے اپنے پڑھنے والوں کو عذاب قبر سے اور توریت میں بھی اس کا نام سورۃ ملک ہے جو شخص اس سورۃ کو شب کو پڑھے تو صاحب برکت ہو جائے گا اور خوشحال اور مرفہ الحال رہے گا اور اس کو غافلوں میں نہ لکھا جائے گا اور میں اس سورۃ کو عشاء کے بعد پڑھتا ہوں اور جو شخص اس سورۃ کو شب و روز تلاوت کرے جس وقت اُسے قبر میں رکھیں منکر و نکیر اس پر ظاہر ہوں گے اور پاؤں اس شخص کے گویا ہو کر کہیں گے کہ تمہارا ہم پر قابو نہیں ہے اس واسطے کہ یہ بندہ پائے راست وچپ پر کھڑا ہو کر سورۃ مُلک ہر شب و روز پڑھتا تھا اور جس وقت اس کے شکم کی طرف آئیں تو شکم ان سے کہے گا کہ تمہارا قابو اس بندے پر نہیں، اس واسطے کہ مجھ کو اس بندے نے سورۃ ملک کا ظرف بنایا تھا اور جس وقت اس کی زبان کی طرف آئیں وہ اُن سے کہے گی کہ تم کو اس بندے پر کوئی اختیار نہیں ہے اس لئے کہ یہ سورۃ ملک پڑھتا تھا اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص تبارک الذی نماز ہفتہ میں پڑھے گا خاص کر سونے سے پہلے وہ شخص ہمیشہ حفظِ خدا میں رہے گا صبح تک، اور قیامت کے روز امنِ خدا میں ہو گا یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہو گا اور اس سورۃ کو منجیہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ نجات دینے والا ہے اور سورۃ واقیہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ عذاب قبر سے نگاہ رکھنے والا ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ "انہا واقیۃ من عذاب القبر"۔

اٰیاتہا ۳۰ | سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّة | رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ؗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرُ ۨ ﴿۱﴾ ۙ الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ ۙ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ
السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا
سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ﴿۷﴾ ۙ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا
نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا
كُنَّا فِىْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ ع هُوَ الَّذِىْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِىْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾
ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ ۙ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِى
السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕۘ
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ۚ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى
اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ
عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ
رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ
تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ
غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع

......﴾اسناد سُوْرَۃ مُزَّمِّل﴿......

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ مزّمل نماز عِشاء میں یا آخر شب پڑھے، یہ سورۃ شب وروز اس کے نیک افعال کا گواہ ہو گا اور یہ سورۃ خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اس کے واسطے موت اور زندگی پاکیزہ بخشے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورۃ کا پڑھنے والا ہر گز محتاج نہ ہو گا اور مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عُسرت بعد نماز عشاء گیارہ بار اس سورۃ کو پڑھے ترقی معیشت اُس کو حاصل ہو گی۔

رکوعاتھا ۲	سُورَۃُ الْمُزمل مَکیۃ	ایاتھا ۲۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

یٰۤاَیُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انۡقُصۡ مِنۡهُ قَلِیۡلًا ۙ﴿۳﴾ اَوۡ زِدۡ عَلَیۡهِ
وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلۡقِیۡ عَلَیۡكَ قَوۡلًا ثَقِیۡلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیۡلِ هِیَ اَشَدُّ
وَطۡاً وَّاَقۡوَمُ قِیۡلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِیۡلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلۡ اِلَیۡهِ
تَبۡتِیۡلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِیۡلًا ﴿۹﴾ وَاصۡبِرۡ عَلٰی مَا
یَقُوۡلُوۡنَ وَ اهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِیۡلًا ﴿۱۰﴾ وَ ذَرۡنِیۡ وَ الۡمُكَذِّبِیۡنَ اُولِی النَّعۡمَةِ وَ مَهِّلۡهُمۡ
قَلِیۡلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَیۡنَاۤ اَنۡكَالًا وَّجَحِیۡمًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِیۡمًا ٭﴿۱۳﴾ یَوۡمَ تَرۡجُفُ
الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ وَكَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِیۡبًا مَّهِیۡلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ۵
شَاهِدًا عَلَیۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ؕ﴿۱۵﴾ فَعَصٰی فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ

اَخۡذًا وَّبِيۡلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِيۡبَا ۖ ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ
مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعۡدُهٗ مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا
﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَ نِصۡفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ
الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ
فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ
فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ فَاقۡرَءُوۡا مَا
تَيَسَّرَ مِنۡهُ ۙ وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا
تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرًا وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ وَاسۡتَغۡفِرُوا
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۰﴾

……﴿اسناد سُوْرَةَ الْمُدَّثِّر﴾……

مجمع البیان میں بروایت ابی بن کعب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے تو خداوند عالم اس کو جناب رسالت مآبؐ کی رسالت کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دس ۱۰ حسنہ عطا فرمائے گا اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کے جو شخص فریضہ میں اس کو پڑھے تو خداوند عالم پر اس کا حق ہو گا کہ اس کو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ آپ کے درجہ میں جگہ دے اور اس سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہ ہوگی اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی مداومت کرے تو اجر عظیم حاصل ہو گا اور بعد ختم سورۃ حفظ قرآن کی دعا کرے تو جب تک یاد نہ کرے گا نہ مرے گا ۔ جو شخص مداومت کرے آخر میں جس حاجت کے لئے دعا کرے گا وہ بر آئے گی ۔

ركوعاتها ٢	سُورَةُ الْمُدَّثِّر مَكية	اياتها ٥٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ① قُمْ فَاَنْذِرْ ② وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ③ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ④ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ⑤
وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ⑥ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ⑦ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ⑧ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ
عَسِيْرٌ ⑨ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ⑩ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ⑪ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا
مَّمْدُوْدًا ⑫ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ⑬ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ⑭ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ⑮ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ
كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ⑯ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ⑰ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ⑱ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ⑲

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾
فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَآ
اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا
جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ص وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ
لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ
اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ
رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ
اِذَآ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ
يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ
يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ
الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا
نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾
بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ
﴿٥٣﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ
التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

......﴿اسناد سُوْرَۃ دَھر﴾......

تفسیر برہان میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے تو اس کی جزاء خدا پر جنت و حریر ہو گی اور جو شخص مداومت کرے تو اس کا ضعیف نفس قوی ہو گا اور جو شخص اس کا پانی پیۓ تو اپنے مرض سے شفاء پائے گا اور درد دل کو نفع کرے گا اور جسم اس کا صحیح ہو گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے۔ اگر پڑھنے سے عاجز ہو تو لکھوائے اور دھو کر پیۓ اور جو شخص اس کو لڑائی میں پڑھے تو اس کا دشمن مقہور ہو گا۔ اگر دل پر لکھ کر لٹکائے تو درد زائل ہو۔ امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص روز دوشنبہ کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو وہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں یہ سورہ پڑھے۔

﴿ رکوعاتھا ۲ ﴾	﴿ سُورَةُ الدَّهرِ مَدَنِيَّة ﴾	﴿ اٰیاتھا ۳۱ ﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ حِيۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ يَكُنۡ شَيۡـًٔا مَّذۡكُوۡرًا ① اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ
مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ۖ نَّبۡتَلِيۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ سَمِيۡعًۢا بَصِيۡرًا ② اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ اِمَّا
شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوۡرًا ③ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغۡلٰلًا وَّسَعِيۡرًا ④ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ
يَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ كَاۡسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوۡرًا ۚ⑤ عَيۡنًا يَّشۡرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوۡنَهَا
تَفۡجِيۡرًا ⑥ يُوۡفُوۡنَ بِالنَّذۡرِ وَيَخَافُوۡنَ يَوۡمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِيۡرًا ⑦ وَيُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ
عَلٰى حُبِّهٖ مِسۡكِيۡنًا وَّيَتِيۡمًا وَّاَسِيۡرًا ⑧ اِنَّمَا نُطۡعِمُكُمۡ لِوَجۡهِ اللّٰهِ لَا نُرِيۡدُ مِنۡكُمۡ جَزَآءً

وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ
الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ
فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا
وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ
قَوَارِيْرَا۠ ﴿١٥﴾ قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا
زَنْجَبِيْلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا
رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾
عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ
شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ
هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ
اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ يُّدْخِلُ
مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾

......﴿اسناد سورۃ النبا﴾......

شیخ صدوق نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص لگاتار ہر روز سورہ نباء پڑھے تو وہ سال تمام ہونے سے پہلے کعبۃ اللہ کی زیارت کا شرف حاصل کرے گا۔ شیخ طبرسی نے مجمع البیان میں ابی بن کعب سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جو شخص سورہ نباء ہر روز پڑھے تو خدا روز قیامت اس کو ٹھنڈے پانی سے سیراب کرے گا۔ واضح رہے کہ روایاتِ اہل بیت میں وارد ہے کہ نباء عظیم سے مراد ولایت ہے اور حضرت امیر المومنینؑ ہی نباء عظیم کا مصداق ہیں۔

ایاتھا ۴۰	سُورَۃُ النَّبا مَکیۃ	رکوعاھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

عَمَّ یَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡ ہُمۡ فِیۡہِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ کَلَّا
سَیَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ ثُمَّ کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِہٰدًا ۙ﴿۶﴾ وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۪ۙ﴿۷﴾
وَّ خَلَقۡنٰکُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ﴿۸﴾ وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَکُمۡ سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾ وَّ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ لِبَاسًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّ جَعَلۡنَا
النَّہَارَ مَعَاشًا ﴿۪۱۱﴾ وَّ بَنَیۡنَا فَوۡقَکُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ جَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّہَّاجًا ۪ۙ﴿۱۳﴾ وَّ
اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾ لِّنُخۡرِجَ بِہٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ؕ﴿۱۶﴾ اِنَّ
یَوۡمَ الۡفَصۡلِ کَانَ مِیۡقَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ یَّوۡمَ یُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّ فُتِحَتِ
السَّمَآءُ فَکَانَتۡ اَبۡوَابًا ۙ﴿۱۹﴾ وَّ سُیِّرَتِ الۡجِبَالُ فَکَانَتۡ سَرَابًا ؕ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَہَنَّمَ کَانَتۡ
مِرۡصَادًا ۪ۙ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِیۡنَ مَاٰبًا ۙ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَحۡقَابًا ۚ﴿۲۳﴾ لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡہَا بَرۡدًا وَّ لَا
شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِیۡمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا لَا یَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ۙ﴿۲۷﴾

وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا
عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّ كَاْسًا
دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ
الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا
يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

ركوعاها ۱	سُورَةُ الْاَعْلٰى مَكية	اٰياتها ۱۹

شیخ صدوق نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص فرض یا مستحب نماز میں سورہ اعلیٰ کی
تلاوت کرے تو روز قیامت اس کو کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے چاہے اس سے داخل ہو جا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِیْٓ
اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾ الَّذِیْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا
يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿۱۹﴾

[ایاتها ۱۵] [سُورةُ الشَّمسِ مَكية] [ركوعاها ۱]

مجمع البیان میں ابی ابن کعب سے روایت نقل ہوئی ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا! جو شخص سورہ شمس پڑھے تو گویا اس نے راہ خدا میں ان اشیاء کے برابر صدقہ دیا ہے جن پر سورج اور چاند کی روشنی پڑتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰـهَا ۙ‏ ① وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰٮهَا ۙ‏ ② وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰٮهَا ۙ‏ ③ وَالَّيۡلِ اِذَا
يَغۡشٰٮهَا ۙ‏ ④ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰٮهَا ۙ‏ ⑤ وَالۡاَرۡضِ وَمَا طَحٰٮهَا ۙ‏ ⑥ وَنَفۡسٍ وَّمَا سَوّٰٮهَا ۙ‏ ⑦
فَاَلۡهَمَهَا فُجُوۡرَهَا وَتَقۡوٰٮهَا ۙ‏ ⑧ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰٮهَا ۙ‏ ⑨ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰٮهَا ؕ‏ ⑩
كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰٮهَاۤ ۙ‏ ⑪ اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰٮهَا ۙ‏ ⑫ فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ
وَسُقۡيٰهَا ؕ‏ ⑬ فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۙ فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰٮهَا ۙ‏ ⑭ وَلَا
يَخَافُ عُقۡبٰهَا ‏⑮

ركوعاها ١	سُورَةُ الَّيل مَكية	اياتها ٢١

خوش حالی و رزق میں اضافے کیلئے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۙ‏ ﴿١﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ‏ ﴿٢﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى ۙ‏ ﴿٣﴾ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ
لَشَتّٰى ؕ‏ ﴿٤﴾ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ۙ‏ ﴿٥﴾ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ‏ ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ؕ‏ ﴿٧﴾ وَاَمَّا
مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ۙ‏ ﴿٨﴾ وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ‏ ﴿٩﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ؕ‏ ﴿١٠﴾ وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَا
لُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ‏ ﴿١١﴾ اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى ۖ‏ ﴿١٢﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰى ﴿١٣﴾ فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا
تَلَظّٰى ۚ‏ ﴿١٤﴾ لَا يَصۡلٰٮهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ۙ‏ ﴿١٥﴾ الَّذِىۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ‏ ﴿١٦﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَى ۙ‏ ﴿١٧﴾
الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ‏ ﴿١٨﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰٓى ۙ‏ ﴿١٩﴾ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ
رَبِّهِ الۡاَعۡلٰى ۚ‏ ﴿٢٠﴾ وَلَسَوۡفَ يَرۡضٰى ع ﴿٢١﴾

ركوعاها ١	سُورَةُ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ مَكية	اياتها ٨

عزت و بزرگی میں اضافہ اور عسرت و تنگ دستی سے نجات کے لئے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ۙ‏ ﴿١﴾ وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ۙ‏ ﴿٢﴾ الَّذِىۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ۙ‏ ﴿٣﴾
وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ؕ‏ ﴿٤﴾ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۙ‏ ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ؕ‏ ﴿٦﴾ فَاِذَا فَرَغۡتَ
فَانۡصَبۡ ۙ‏ ﴿٧﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ع ﴿٨﴾

ركوعاها ١	سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَة	اٰياتها ٥

معصومینؑ سے مروی ہے کہ جو شخص نماز فریضہ میں سورہ قدر پڑھے تو خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے ایک منادی یہ ندا دے گا کہ اے شخص تیرے پچھلے گناہ بخش دیے گئے ہیں۔ اب تو عمل میں نئی زندگی کا آغاز کر۔ رمضان المبارک میں کثرت کیساتھ، سونے سے قبل اور وضو کے بعد اس کی تلاوت کا حکم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ① وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ② لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ
اَلْفِ شَهْرٍ ③ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ④
سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤

ركوعاها ١	سُورَةُ الْعَادِيَات مَكِّيَة	اٰياتها ١١

روایات میں آیا ہے کہ جو شخص یہ سورہ مسلسل پڑھتا رہے تو وہ قیامت میں امیر المومنین امام علی علیہ السلام کے ساتھ محشور ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ① فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ② فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ③ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ④
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ⑤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ⑥ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ⑦ وَاِنَّهٗ
لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ⑧ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ⑨ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ⑩
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ⑪

ركوعاها ١	سُورَةُ الْقَارِعَة مَكية	اٰیاتها ١١

نیک امور کی انجام دہی اور بُرے کاموں سے بچنے کے لئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡقَارِعَۃُ ۙ﴿۱﴾ مَا الۡقَارِعَۃُ ۚ﴿۲﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡقَارِعَۃُ ؕ﴿۳﴾ یَوۡمَ یَکُوۡنُ النَّاسُ
کَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿۴﴾ وَ تَکُوۡنُ الۡجِبَالُ کَالۡعِہۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ
مَوَازِیۡنُہٗ ۙ﴿۶﴾ فَہُوَ فِیۡ عِیۡشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ ؕ﴿۷﴾ وَ اَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ ۙ﴿۸﴾ فَاُمُّہٗ ہَاوِیَۃٌ
ؕ﴿۹﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا ہِیَہۡ ؕ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِیَۃٌ ﴿۱۱﴾

ركوعاها ١	سُورَةُ الْقُرَيْش مَكية	اٰیاتها ۴

سفر و حضر میں خوف سے امان کیلئے اس سورہ کا ورد کریں۔ اس سورہ میں خاص طور پر تنبیہ ہے اُن لوگوں کے لئے جن کو دنیا میں کسی قسم کا کوئی خوف لاحق نہیں، مطمئن زندگی گزار رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی فراوانی ہے لیکن اس کے باوجود وہ اللہ کی عبادت میں کوتاہی کرتے ہیں اور خداوند متعال کے اس خاص کرم پر اُس کا شکر نہیں بجالاتے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِہِمۡ رِحۡلَۃَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیۡفِ ۚ﴿۲﴾ فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ ہٰذَا الۡبَیۡتِ
ۙ﴿۳﴾ الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَہُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۬ۙ وَّ اٰمَنَہُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿۴﴾

ركوعها ۱	سُورَةُ الْكٰفِرُوْن مَكية	اٰياتها ٦

روایات میں سورہ کافرون کے واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھنے کی بہت فضیلت آئی ہے۔ اس سورہ کا پڑھنا چوتھائی قرآن کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا
عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ٪﴿۶﴾

ركوعها ۱	سُورَةُ النَّصر مَدَنية	اٰياتها ۳

سورہ نصر کی مداومت اور اس کا واجب اور نافلہ نمازوں میں پڑھنا دشمن پر فتح و نصرت حاصل کرنے کا موجب ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحۡ
بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕؔ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ٪﴿۳﴾

ركوعها ۱	سُورَةُ الْاِخْلَاص مَكية	اٰياتها ۴

کثرت کے ساتھ سورہ اخلاص کی تلاوت کی بہت فضیلت ہے۔ اس سورہ کا تین مرتبہ تلاوت کرنا پورے قرآن پاک کی تلاوت کے برابر ثواب رکھتا ہے۔ روایات میں ہے کہ امیر المومنین نماز کی ہر رکعت میں سورہ اخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

ایاتہا ۵	سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَة	رکوعاھا ۱

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جادو کے بد اثرات کو ختم کرنے کے لئے سورہ فلق اور سورہ ناس کو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا۔ جادو ٹونے اور بد اثرات سے بچنے کے لئے ان کی تلاوت مفید ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

ایاتہا ۶	سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَة	رکوعاھا ۱

جو شخص سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھ کر گھر سے نکلے گا تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ بد اثرات اور سونے میں ڈرنے سے بچنے کے لئے سونے سے پہلے آیت الکرسی، سورہ فلق اور الناس کی تلاوت کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ
الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

......﴿ اٰیَةَ الْکُرْسِیّ ﴾......

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص ان آیات کو پڑھے خداوند عالم اس کے قلب میں حکمت، ایمان، خلوص، توکل، سکینہ و وقار کو داخل کرے گا اور جو اس کو آب زم زم یا آبِ باراں سے لکھ کر پیے اس کے جسم سے ہر بیماری خارج ہو گی اور وسوسہ ءِ شیطان اور نسیان اس سے دور ہو گا اور جو شخص اس کو تعویز بنا کر پہنے تو جانوران وحشی اور حشرات الارض سے اور ہر سحر اور بیماری سے محفوظ رہے گا اور جو شخص اس کو پڑھے خداوند عالم اس پر کبھی عذاب نازل نہ کرے گا اور رحمت کی نظر سے اس کو دیکھے گا اور اس پر تونگری ورزق کے دروازے کھول دے گا اگر لکھ کر گلے میں لٹکائیں تو درد و صرع و فقر دور ہوں گے۔ مکان ودکان میں خیر وبرکت اور نقصان و آتش زدگی سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔ صبح وشام، ہر فریضہ نماز کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے پڑھنا ان سب فوائد سے بہرمند ہونے کا موجب اور بے حد اجر وثواب رکھتا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا
يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ
الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗــــُٔــھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ۧ

......﴿سورہ بقرہ کی آخری دو آیات﴾......

حضرت علی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ "میں مسلمانوں میں سے کسی ایسے شخص کو نہیں جانتا جو رات کو سونے سے پہلے آیت الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھ کے نہ سوتا ہو۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ
اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟
وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

......﴿سورہ حشر کی آخری پانچ آیات﴾......

ان آیات میں قرآن پاک کی عظمت بیان کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بابرکت اور باعظمت صفات کا تذکرہ ہے۔ یہ آیات نہایت فضیلت وبرکت کی حامل ہیں۔ حاجات کی برآوری اور دعاؤں کی قبولیت کے لئے ان کا ورد اکسیر ہے۔ آداب دعا میں سے ہے کہ اول و آخر درود شریف اور دعا سے پہلے حمد باری تعالیٰ بجالائی جائے۔

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ
اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○